روزنامہ

ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 7 مئی 2003ء 4 ربیع الاول 1424 ہجری - 7 ہجرت 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 100

رسول اللہ کا ادب

حضرت ابوسعید خدریؓ کا بیان ہے کہ آنحضرت ﷺ کی مجالس میں صحابہ اس طرح بیٹھے ہوتے تھے۔

كان على رؤ سهم الطير

گویا کہ ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہیں۔ (جو ذرا سی حرکت سے اڑ جائیں گے)

(صحیح بخاری کتاب الجهاد باب فضل النفقة فی سبیل اللّٰہ حدیث نمبر 2630)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قیامت کا نمونہ روحانی حیات کے بخشنے میں اس ذات کامل الصفات نے دکھایا جس کا نام نامی محمدؐ ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔ سارا قرآن اول سے آخر تک یہ شہادت دے رہا ہے کہ یہ رسول اس وقت بھیجا گیا تھا کہ جب تمام قوتیں دنیا کی روح میں مر چکی تھیں اور فساد روحانی نے بر و بحر کو ہلاک کر دیا تھا۔ تب اس رسول نے آ کر نئے سرے سے دنیا کو زندہ کیا اور زمین پر توحید کا دریا جاری کر دیا۔ اگر کوئی منصف فکر کرے کہ جزیرۂ عرب کے لوگ اول کیا تھے اور پھر اس رسول کی پیروی کے بعد کیا ہو گئے اور کیسی ان کی وحشیانہ حالت اعلیٰ درجہ کی انسانیت تک پہنچ گئی اور کس صدق و صفا سے انہوں نے اپنے ایمان کو اپنے خونوں کے بہانے سے اور اپنی جانوں کے فدا کرنے اور اپنے عزیزوں کو چھوڑنے اور اپنے مالوں اور عزتوں اور آراموں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں لگانے سے ثابت کر دکھلایا تو بلاشبہ ان کی ثابت قدمی اور ان کا صدق اپنے پیارے رسول کی راہ میں ان کی جانفشانی ایک اعلیٰ درجہ کی کرامت کے رنگ میں اس کو نظر آئے گی۔ وہ پاک نظر ان کے وجودوں پر کچھ ایسا کام کر گئی کہ وہ اپنے آپ سے کھوئے گئے اور انہوں نے فنافی اللہ ہو کر صدق اور راستبازی کے وہ کام دکھلائے جس کی نظیر کسی قوم میں ملنا مشکل ہے۔ اور جو کچھ انہوں نے عقائد کے طور پر حاصل کیا تھا وہ یہ تعلیم نہ تھی کہ کسی عاجز انسان کو خدا مانا جائے یا خدا تعالیٰ کو بچوں کا محتاج ٹھہرایا جائے بلکہ انہوں نے حقیقی خدائے ذوالجلال جو ہمیشہ سے غیر متبدل اور حیّ و قیّوم اور ابن اور ابّ ہونے کی حاجات سے منزہ اور موت اور پیدائش سے پاک ہے بذریعہ اپنے رسول کریم کے شناخت کر لیا تھا اور وہ لوگ سچ مچ موت کے گڑھے سے نکل کر پاک حیات کے بلند مینار پر کھڑے ہو گئے تھے اور ہر یک نے ایک تازہ زندگی پا لی تھی اور اپنے ایمانوں میں ستاروں کی طرح چمک اٹھے تھے۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 205)

درود شریف کی برکات

حضرت ابی بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:-

''ایک دن میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ میں اپنی دعا کے وقت کا ایک بڑا حصہ حضورؐ پر درود بھیجنے میں صرف کرتا ہوں۔ بہتر ہو کہ حضورؐ ارشاد فرماویں کہ میں اپنی دعا کے وقت میں سے کس قدر حصہ حضورؐ پر درود بھیجنے میں مخصوص کر دوں۔ حبیب پاکؐ نے فرمایا: جتنا چاہو۔ میں نے عرض کی کیا ایک چوتھائی؟ فرمایا جتنا چاہو۔ اگر اس وقت میں اضافہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ نصف حصہ؟ فرمایا جتنا چاہو۔ اگر اس میں اضافہ کرو تو تمہارے لئے اور بھی بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ آئندہ میں اپنی دعا کا سارا وقت حضورؐ پر درود کے لئے مقرر کرتا ہوں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس صورت میں تمہاری ساری ضرورتیں اور مرادیں پوری ہوں گی اور سب گناہ معاف ہو جائیں گے۔'' (ترمذی)

12 ربیع الاول کے پروگرام

امراء اضلاع۔ صدر صاحبان اور مربیان سلسلہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ 12 ربیع الاول یوم ولادت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مناسبت سے اپنے اپنے حلقوں میں پروگرام منعقد کر کے احباب جماعت کو معلومات بہم پہنچائیں اور اپنی رپورٹ ارسال فرما کر ممنون فرماویں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ)

عطایا برائے گندم

☆ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطایا بمد گندم کھاتہ نمبر 135-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین جلسہ سالانہ۔ ربوہ)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1982ء ③

13 تا 15 اگست امریکہ کا 34 واں جلسہ سالانہ۔ حاضری 500

16 اگست حضور نے ہمبرگ میں پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا اور پھر فرینکفرٹ پہنچے۔

18 اگست فرینکفرٹ کے میئر نے حضور سے ملاقات کی۔

19 اگست حضور نے فرینکفرٹ میں پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔

21 تا 23 اگست لجنہ اماء اللہ برطانیہ کا سالانہ اجتماع۔

21 تا 28 اگست بوسیرالیون میں پہلی سالانہ تعلیم القرآن کلاس کا انعقاد۔

25 اگست حضور آسٹریا پہنچے۔

26 اگست حضور زیورک سوئٹزرلینڈ پہنچے۔

26 اگست قریشی محمد اسد اللہ کشمیری صاحب مربی سلسلہ وفات پا گئے۔ 1959ء میں احمدی ہوئے تھے۔

27 اگست حضرت حکیم عبدالعزیز صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔ (بیعت 1902ء)

30 اگست حضور نے زیورک میں پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔

31 اگست حضور نے سوئٹزرلینڈ کے دانشوروں سے خطاب فرمایا بعنوان انسانیت کا مستقبل۔

یکم ستمبر حضور زیورک سے جنیوا تشریف لے گئے۔

یکم ستمبر واغانا میں نصرت جہاں احمدیہ ٹیچرز ٹریننگ کالج کا اجرا۔ 5 نومبر سے کلاسیں شروع ہوئیں۔

2 ستمبر حضور فرانس اور پھر لکسمبرگ پہنچے۔

3 ستمبر حضور جرمنی پہنچے۔

4,3 ستمبر لجنہ اماء اللہ ایسٹرن ریجن غانا کا سالانہ اجتماع۔

4 ستمبر حضور ہیگ ہالینڈ پہنچے اور پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔

5 ستمبر سکاپورہ انڈونیشیا میں بیت الذکر کا افتتاح۔

6 ستمبر حضور ایمسٹرڈیم سے ملاگا سپین پہنچے۔

6 ستمبر مجلس خدام الاحمدیہ 166 مراد ضلع بہاول نگر کی لائبریری کا افتتاح ہوا۔

10 ستمبر حضور نے بیت بشارت سپین کا افتتاح خطبہ جمعہ اور نماز کے ذریعہ فرمایا اس کے بعد بیعت لی۔ ساڑھے پانچ بجے شام پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ سات بجے شام رسمی افتتاحی کارروائی عمل میں آئی۔ حضور کی 2 بیٹیاں دو سپینش احمدی بچیوں کی بہنیں بنیں۔ حضور نے پیدروآباد اور ربوہ کو سسٹر سٹیز قرار دینے کا اعلان کیا اور پھر خطاب فرمایا اس تقریب میں 40 ملکوں کے 2 ہزار سے زیادہ احباب شریک ہوئے۔ یہ دن دنیا بھر کی احمدی جماعتوں نے عید کی طرح منایا۔ چراغاں بھی کیا گیا۔

خدا کے ایک بندہ کو آپ کی تلاش ہے!

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

☆ کیا آپ محنت کرنا جانتے ہیں؟ اتنی کہ تیرہ چودہ گھنٹے دن میں کام کر سکیں!

☆ کیا آپ سچ بولنا جانتے ہیں؟ اتنا کہ کسی صورت میں آپ جھوٹ نہ بول سکیں۔ آپ کے سامنے آپ کا دوست اور عزیز بھی جھوٹ نہ بول سکے آپ کے سامنے کوئی اپنے جھوٹ کا بہادرانہ قصہ سنائے تو آپ اس پر اظہار نفرت کیے بغیر نہ رہ سکیں۔

☆ کیا آپ جھوٹی عزت کے جذبات سے پاک ہیں؟ گلیوں میں جھاڑو دے سکتے ہیں۔ بوجھ اٹھا کر گلیوں میں پھر سکتے ہیں۔ بلند آواز سے ہر قسم کے اعلان بازاروں میں کر سکتے ہیں۔ سارا سارا دن پھر سکتے ہیں اور ساری ساری رات جاگ سکتے ہیں۔

☆ کیا آپ اعتکاف کر سکتے ہیں؟ جس کے معنی ہوتے ہیں (الف) ایک جگہ دنوں بیٹھ رہنا۔ (ب) گھنٹوں بیٹھے وظیفہ کرتے رہنا۔ (ج) گھنٹوں اور دنوں کسی انسان سے بات نہ کرنا۔

☆ کیا آپ سفر کر سکتے ہیں؟ اکیلے اپنا بوجھ اٹھا کر بغیر اس کے کہ آپ کی جیب میں کوئی پیسہ ہو؟ دشمنوں اور مخالفوں میں، ناواقفوں اور ناآشناؤں میں، دنوں، ہفتوں، مہینوں۔

☆ کیا آپ اس بات کے قائل ہیں کہ بعض آدمی ہر شکست سے بالا ہوتے ہیں وہ شکست کا نام سننا پسند نہیں کرتے۔ وہ پہاڑوں کے کاٹنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں وہ دریاؤں کو کھینچ لانے پر آمادہ ہو جاتے ہیں کیا آپ اس قربانی کے لئے تیار ہو سکتے ہیں؟

☆ کیا آپ میں ہمت ہے کہ سب دنیا کہے نہیں اور آپ کہیں ہاں؟ آپ کے چاروں طرف لوگ ہنسیں اور آپ سنجیدگی قائم رکھیں۔ لوگ آپ کے پیچھے دوڑیں اور کہیں ٹھہر جا ہم تجھے ماریں گے اور آپ کا قدم بجائے دوڑنے کے ٹھہر جائے اور آپ اس کی طرف سر جھکا کر کہیں لو مار لو آپ کسی کی نہ مانیں کیونکہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں مگر آپ سب سے منوالیں کیونکہ آپ سچے ہیں۔

☆ آپ یہ نہ کہتے ہوں کہ میں نے محنت کی مگر خدا تعالیٰ نے مجھے ناکام کر دیا۔ بلکہ ہر ناکامی کو اپنا قصور سمجھتے ہوں۔ آپ یقین رکھتے ہوں کہ جو محنت کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے اور جو کامیاب نہیں ہوتا اس نے محنت ہرگز نہیں کی۔

اگر آپ ایسے ہیں تو آپ اچھا (مربی) اور اچھا تاجر ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ مگر آپ ہیں کہاں؟ خدا کے ایک بندہ کو آپ کی تلاش ہے۔ اے احمدی نوجوان ڈھونڈ اس شخص کو اپنے صوبہ میں، اپنے شہر میں، اپنے محلہ میں، اپنے گھر میں، اپنے دل میں!!!

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

عہد زریں

خیال و خواب میں ہر دم تری تصویر دیکھیں گے
جو پھیلائی ہے تو نے علم کی تنویر دیکھیں گے
کبھی تڑپیں گے ہم سن کر تری پر جوش تقریریں
نگاہ شوق سے گاہے تری تحریر دیکھیں گے
لکھا جو نام دل پر وہ مٹایا جا نہیں سکتا
مرا طاہر کبھی ہم سے بھلایا جا نہیں سکتا

نیا ساقی، نئے پیمانے ہونگے، انجمن ہو گی
تصرف میں نئے نباض کے نبضِ زمن ہو گی
کرے گا باغبان نو چمن کی آبیاری پھر
نئے انداز سے لاریب تزئین چمن ہو گی
مگر تیری محبت کے فسانے یاد آئیں گے
نئے نغموں میں بھی تیرے ترانے یاد آئیں گے

ترا انداز نو، عہد کہن کا ترجماں بھی تھا
تو ہی تو گلشن ہستی میں مثل باغباں بھی تھا
کئی اسرار پوشیدہ ہیں بطن علم و عرفاں میں
پہ ان کو کھولنے والا تو ہی اک رازداں بھی تھا
ترا انداز ہر دم کاشف صد راز تھا گویا
ترا یہ عہد زریں صورت اعجاز تھا گویا

کھلے در جن میں نصرت کے کئی وہ ماہ و سال آئے
تری تحریک "وقف نو" میں کتنے نونہال آئے!
سراسر برکتوں کا باب تیرا دور زریں تھا
ہزاروں ابتلا بھی صورت فرخندہ فال آئے
بشکل ساز عالمگیر ایم ٹی اے دیا تو نے!
ہزاروں اسود و احمر کا دل کیسے لیا تو نے!

ترا سایہ ثمرگ تھا، شانتی پیغام تھا تیرا
جہاں میں صلح کاری ہی فقط اک کام تھا تیرا
عجب تھا یہ تصرف کہ تو اسم بامسمیٰ تھا
مقدس تھا ترا ہر کام طاہر نام تھا تیرا
سنہری کارنامے تا ابد تابندہ تر تیرے
نمایاں کارہا ہیں سینکڑوں پائندہ تر تیرے

تری اردو کلاسوں کے وہ منظر یاد آئیں گے
ترے درسوں میں جو لٹتے تھے گوہر یاد آئیں گے
فراوانی نکات نو کی اکثر گدگدائے گی
مئے عرفاں کے گاہے گاہے ساغر یاد آئیں گے
نگاہوں سے چھپے گا تو، دلوں میں تیرا گھر ہوگا!
عجب تیرا سفر ہو گا، عجب تیرا حضر ہو گا!

جو پہنائی ہے ہم کو پیار کی زنجیر دیکھیں گے
نگاہوں میں تری پھرتی ہوئی تصویر دیکھیں گے
تری یادیں دلوں کو پھر مسخر کرتی جائیں گی
تری ہم دور سے بھی قوت تسخیر دیکھیں گے
جو بستا ہو تصور میں میں اس کو رو نہیں سکتا
ترا جلوہ کبھی آنکھوں سے اوجھل ہو نہیں سکتا

عبدالسلام اسلام

مکرمہ مریم بنت عباس صاحبہ

قسط دوم آخر

راہ مولیٰ میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے والے احمدی

مکرم پروفیسر عباس بن عبدالقادر صاحب

آپ ستمبر 1974ء میں خیر پور سندھ میں راہ مولیٰ میں قربان ہوئے

تلاوت قرآن کریم سے بہت شغف تھا اور روزانہ تلاوت قرآن کریم کرتے اور بچوں کو بھی صبح قرآن مجید پڑھواتے اور کہتے اس قدر خوبصورت اور اونچی آواز سے قرآن کریم پڑھو کہ فرشتے درود بھیجیں۔ اور کہتے کہ عربی پڑھنا اس لئے ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کا کلام عربی زبان میں ہے اور دینی تعلیمات کا منبع عربی زبان ہے۔ فارسی پڑھنا بھی ضروری ہے کیونکہ اس میں بھی علم کے بحر ذخار موجود ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود کے کلام کا ایک بڑا حصہ عربی' اردو کے علاوہ فارسی اشعار پر مشتمل ہے۔

حضرت مسیح موعود سے بے حد محبت تھی اور عشق تھا۔ ایک واقعہ سناتے تھے کہ آقائے بیدار بخت ایک سیاسی لیڈر اور علمی شخصیت تھے اور لاہور میں رہتے تھے ان کے ساتھ کافی ہاؤس لاہور میں اکثر بیٹھک ہوتی تھی ایک دفعہ باتوں باتوں میں وہ کہنے لگے کہ نہ جانے کیا بات ہے کہ پنجاب میں کوئی مخلص لیڈر پیدا نہیں ہوتا۔ میں نے انہیں جواب دیا کہ آپ کو تو خدا نے وہ لیڈر عطا کیا جس کی نظیر نہیں۔ انہوں نے پوچھا کون سا لیڈر؟ تو میں نے جواب دیا کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی جیسے لیڈر کو چھوڑ کر آپ کیا چاہتے ہیں۔ اب کوئی لیڈر آپ کو نہیں ملے گا۔ تو انہوں نے کہا کہ ہاں واقعی یہ بات تو درست ہے۔

آپ کی دلیری اور بہادری کے سب لوگ قائل تھے اور بہت سے لوگ ایسے واقعات کے عینی شاہد تھے آپ نے غلط بات کو آگے بڑھ کے روکا یا غلط بات کہنے والے کو چاہے وہ کتنا بڑا آدمی ہو اور اس کا دنیاوی رتبہ کچھ بھی ہو ٹوک دیا۔

ایک دفعہ ذوالفقار علی بھٹو سابق وزیر اعظم پاکستان جب وہ جنرل محمد ایوب خان کی کابینہ کے ایک نوجوان وزیر تھے' خیر پور آئے اور خیر پور کے شہریوں کی ایک مجلس سے خطاب کے دوران کوئی خلاف واقعہ بات کی تو آپ کھڑے ہو گئے اور انہیں فوراً روکا اور کہا کہ یہ بات خلاف واقعہ ہے یا اس طرح نہیں ہے بلکہ اس طرح ہے۔

یہ آپ کے انصاف پسند وجود کا خاصہ تھا کہ لوگ خواہ وہ کسی بھی سیاسی اور مذہبی گروپ سے تعلق رکھتے آپ کی بے حد عزت کرتے تھے سندھ کے لسانی فسادات جو بھٹو کی وزارت عظمیٰ کے زمانے میں ہوئے اس زمانے میں ابا جان لطیف آباد' حیدر آباد میں کالج کے پرنسپل تھے اور ہر قسم کی گروپ بندی کالجوں میں ہونے کے باوجود آپ کے کالج میں کوئی فساد نہ ہوا۔

سندھ میں ملازمت کے دوران مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ آپ کے حلقہ احباب میں شامل تھے اور کالج کے ساتھی بھی تھے۔ ان سے بہت محبت کا سلوک کرتے۔ ان کو گھر پر مدعو کرتے۔ ایک دفعہ میرے بھائی حماد نے جو صرف چار' پانچ سال کا تھا ایک ہندو پروفیسر صاحب کو رمضان میں کھانا کھاتے دیکھا اور پوچھا کہ آپ نے روزہ نہیں رکھا تو انہوں نے جواب دیا کہ نہیں۔ اس پر اس نے خود ہی جواب سوچا اور کہا کہ اچھا ابھی آپ چھوٹے ہوں گے۔ میں بھی تو روزہ نہیں رکھتا۔ ان صاحب نے خود ہی یہ لطیفہ ابا جان کو سنایا اور خوب لطف اٹھایا۔

اپنے گھر میں کام کرنے والے ملازموں کی عزت نفس کا بہت خیال رکھتے تھے اور ان سے کبھی غیر ضروری کام نہ لیتے تھے اور ان کی مدد بھی کرتے تھے۔ ہمارے گھر میں یکے بعد دیگرے دو ملازم آئے جن کے نام کے ساتھ میر کا لفظ تھا۔ ہم بچوں کو اجازت نہیں تھی کہ ہم ان کے نام لیں۔ ہم لوگ ہمیشہ ان کو میر صاحب کے لفظ سے پکارتے اور عزت سے پیش آتے۔ کہتے تم لوگوں کو معلوم نہیں یہ لوگ ہندوستان سے ہجرت کر کے لٹ لٹا کر یہاں آئے ہیں اور ان کے پرانے حالات حال سے بہت بہتر تھے۔ اس لئے ان کے جذبات کا خیال رکھنا بے حد ضروری ہے۔

آپ کی حالات حاضرہ پر بہت گہری نظر تھی اور سیاسی حالات کو بہت اچھی طرح سے سمجھتے تھے اس لئے آنے والے واقعات کا اندازہ بہت پہلے سے کر لیتے تھے۔ اس کی دو وجوہ تھیں پہلی یہ کہ آپ سندھ میں آباد ہر طبقہ فکر سے بخوبی واقف تھے اور ان کے مزاج کو خوب سمجھتے تھے اور ہر سطح کے لوگوں سے تعلقات تھے۔ دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو خداداد ذہانت اور فراست عطا کی تھی۔ جب 1974ء میں جماعت احمدیہ کے خلاف شورش بڑھی تو آپ نے بہت پہلے سے اس کا اندازہ لگا لیا تھا اور بہت فکر مند رہتے تھے کہ جماعت احمدیہ اور حضور خلیفۃ المسیح الثالث کو کسی قسم کا گزند اور تکلیف نہ پہنچے۔

جان کا نذرانہ پیش کرنے کے واقعات

آپ کی شہادت بھی ہم سب گھر والوں کے لئے ایک بہت تکلیف دہ اور دلگداز واقعہ تھا۔ آپ کی شہادت سے کچھ ماہ پہلے میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا آپ شہید ہو چکے ہیں اور خواب میں دکھایا گیا کہ آپ کی دائیں پسلی میں خنجر یا چاقو سے گہرا زخم پہنچا ہے۔ اس خواب کا میرے دل پر گہرا اثر ہوا اور خوف بھی محسوس ہوا کیونکہ خواب کی کیفیت سے مجھ پر واضح ہوا کہ شہادت کی طرف اشارہ ہے۔ لیکن میں نے اس خواب کا کسی سے ذکر نہیں کیا۔ البتہ جب ابا جان خیر پور سے حیدر آباد آئے جب کہ ہم لوگ 1974ء میں حیدر آباد میں مقیم تھے اور ابا جان ملازمت کی غرض سے خیر پور میں رہتے تھے تو میں نے ابا جان سے کہا کہ صدقہ ضرور دے دیں۔

اگست 1974ء کے آخری دنوں میں ہم لوگوں سے ملنے کے لئے حیدر آباد تشریف لائے ہوئے تھے۔ جب آپ نے واپس خیر پور جانے کا ارادہ کیا تو ہمارے چچا پروفیسر ڈاکٹر عقیل بن عبدالقادر صاحب شہید نے کہا: ''بھائی آپ خیر پور نہ جایئے مجھے آپ کے جانے پر انشراح نہیں ہے۔'' لیکن ابا جان نے جواب دیا کہ مجھے جانا ہی ہوگا۔ مجھے یاد ہے کہ آپ کے جانے کے بعد بہت بے چینی رہی اور اس کی وجہ سمجھ میں نہیں آتی تھی کہ یہ کرب اور یہ کسک کیوں ہے۔

2 ستمبر 1974ء کی رات کو تقریباً دس بجے چچا جان ڈاکٹر عقیل بن عبدالقادر صاحب شہید کے کلینک پر ڈپٹی کمشنر خیر پور کا ٹیلی فون آیا کہ آپ کے بھائی پروفیسر عباس بن عبدالقادر صاحب کی وفات ہو گئی ہے اور موت کی وجہ حرکت قلب بند ہو جانا ہے۔ چچا جان نے اسی وقت خیر پور جا کر آپ کی نعش لانے کا ارادہ کیا اور ڈپٹی کمشنر کو اس بات کی اطلاع بھی دی۔ مگر اس نے جواباً کہا کہ نہیں آپ کو آنے کی ضرورت نہیں ہم خود ہی اپنی نگرانی اور پروفیسر عباس صاحب کے دوستوں کی معیت میں نعش کو حیدر آباد بھجوا دیں گے۔ چچا جان اور دوسرے تمام عزیزوں کو یہ بات اور واقعات بہت غیر معمولی محسوس ہوئے اس لئے کہ اگر کسی انسان کا انتقال ہو جائے تو ڈی۔ سی حضرات متعلقہ خاندان یا عزیزوں کو اطلاع نہیں دیتے اور نہ ہی اپنی نگرانی میں نعش خاندان کی تحویل میں دیتے ہیں۔ اور چونکہ ابا جان کو دل کا عارضہ کبھی لاحق نہ تھا۔ اور نہ اس کی کوئی بظاہر وجہ معلوم تھی اس لئے ان کا اچانک حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کی خبر بھی بے حد تکلیف دہ اور غیر معمولی تعجب کا باعث ہوئی۔

جب آدھی رات کے وقت آپ کی نعش ایک ٹرک کے ذریعہ چند ساتھیوں کی معیت میں چچا جان کے مکان پر حیدر آباد پہنچی تو شدید گرمی تھی۔ ایسی سخت گرمی میں بجائے برف کا انتظام ہونے کے لحاف اور گدوں میں آپ کی نعش لپٹی ہوئی تھی۔ میری والدہ کے استفسار پر ابا جان کے ایک ساتھی نے جواب دیا کہ ہم لوگوں کو علم نہیں کہ پروفیسر صاحب کو کیا ہوا تھا۔

جیسے ہی جسم کو غسل کے لئے رکھا گیا تو میرے چھوٹے چچا جان پروفیسر ڈاکٹر زید بن عبدالقادر صاحب نے کہا کہ بھائی جان کے جسم پر تو زخم ہیں اور ایک پستول کی گولی پسلی کی طرف سے نکل کر پروفیسر ڈاکٹر زید کے ہاتھ میں آ گری۔ پروفیسر ڈاکٹر عقیل بن عبدالقادر صاحب نے جسم کا معائنہ کرنے کے بعد بتایا کہ جسم پر پستول کی گولیوں کے علاوہ تشدد کے نتیجے میں ہونے والے زخم بھی موجود تھے' فوراً ابا جان کی میت کو سول ہسپتال میں پوسٹ مارٹم کے لئے بھجوایا۔ جہاں پر ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد ثابت کیا کہ آپ کی وفات جسم اور سر کے مختلف حصوں میں گولیاں لگنے کے نتیجہ میں خون بہنے کے باعث واقع ہوئی ہے۔

یہ تمام واقعات' حیدر آباد میں آپ کی تدفین' تدفین کے بعد شر پسندوں کے فسادات کے نتیجہ میں میت کو قبرستان سے نکال کر ربوہ لے جانا' دوران تفتیش اعلیٰ حکام کی طرف سے مختلف دھمکی آمیز بیانات وغیرہ ہم سب عزیز و اقارب اور خاندان کے لئے بہت دل شکنی اور خوف کا باعث بنے۔ لیکن خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور رحم سے اور بہت ہی پیار کرنے والے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث' الٰہی جماعت اور محبت کرنے والے مقامی اور غیر مقامی احباب اور غیر از جماعت دوستوں کی ہمدردی اور اعانت سے دل کو تسلی اور سکون بھی عطا فرمایا۔

ہمارے دادا جان حضرت پروفیسر عبدالقادر اس وقت حیات تھے اور اس دردناک سانحہ کے بعد خدا تعالیٰ نے آپ کو تقریباً ساڑھے تین سال اور زندگی عطا فرما دی۔ آپ نے کمال صبر اور بے مثال ہمت کا نمونہ دکھایا اور کسی قسم کی بے صبری کے کلمات اپنی زبان پر نہ لائے۔ یہ سراسر اس کا فضل ہے' احسان ہے اور رحم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دادا جان کو بہت ہمت دی اور اس ضعف اور پیرانہ سالی میں اتنے بڑے سانحہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ دادا جان' ابا جان کی شہادت کے بعد کبھی ان کا ذکر نہ کرتے۔ صرف ایک دفعہ کہا کہ:

باقی صفحہ 6 پر

آگ سے تحفظ، بچاؤ اور آگ بجھانے والے آلات کا استعمال

آگ لگنے کی صورت میں قابو پانے کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے مناسب کارروائی کریں

مرسلہ: احمد ایاز مبین صاحب

آگ ایک کیمیائی عمل ہے جس کے لئے تین چیزوں کا مناسب مقدار میں اکٹھا ہونا لازمی ہے یہ چیزیں مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ایندھن (جلنے والا مادہ)

2۔آکسیجن (تازہ ہوا)

3۔حرارت

ایندھن حرارت اور آکسیجن یکجا ہو کر آگ کی شکل اختیار کر لیتے ہیں جس کو 'آگ کی تکون' بھی کہتے ہیں۔

آگ بجھانے کے اصول

تین چیزوں کے ملاپ سے آگ لگتی ہے لہٰذا ان تینوں میں سے اگر کسی ایک کو ہٹا دیا جائے یا کم کر دیا جائے تو آگ ختم ہو جاتی ہے۔ آگ بجھانے کے اصول مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔آگ کو ٹھنڈا کرنا یعنی حرارت کم کرنا۔

2۔آگ کا گلا گھونٹنا یعنی آکسیجن کم کرنا۔

3۔آگ کو بھوکا مارنا یعنی ایندھن کم کرنا۔

آگ کی اقسام

آگ کی مختلف اقسام ہیں اور ہر قسم کی آگ بجھانے کے لئے مختلف اصول کارگر ثابت ہوتے ہیں۔

1۔کلاس 'اے': (A)

ٹھوس اشیاء مثلاً کاغذ، گتہ، لکڑی وغیرہ کی آگ۔ اس قسم کی آگ کو بجھانے کے لئے آگ بجھانے کا پہلا اصول یعنی حرارت کم کرنا سب سے مناسب ہے، اور پانی سے بہتر کوئی چیز نہیں جو حرارت کو کم کرے۔

2۔کلاس 'بی': (B)

مائع اشیاء مثلاً تیل، گریس، پیٹرول وغیرہ کی آگ۔ تیل کی آگ بجھانے کا دوسرا اصول یعنی 'آکسیجن کم کرنا' سب سے مناسب ہے۔ فوم، ڈرائی کیمیکل پاؤڈر (DCP)، کاربن ڈائی آکسائیڈ یا BCF Hallon ٹائپ فائر ایکسٹنگشرز کے استعمال سے کلاس 'بی' کی آگ بجھائی جاسکتی ہے۔

نوٹ: اس آگ پر پانی استعمال نہ کریں، کیونکہ پانی جلنے والے مائع سے بھاری ہوتا ہے لہٰذا جلتا ہوا مائع پانی کے اوپر آ جائے گا جس کے نتیجہ میں آگ نہیں بجھے گی بلکہ آگ کا پھیلاؤ بڑھ جائے گا۔

3۔کلاس 'سی': (C)

کلاس 'سی' گیسوں کی آگ پر مشتمل ہے۔ اس قسم کی آگ بجھانے کے لئے آگ بجھانے کا تیسرا اصول یعنی 'ایندھن کم کرنا' سب سے مناسب ہے لہٰذا گیس میں لگی آگ کو بجھانے کے لئے مین والو کو بند کرنا ضروری ہے۔

4۔کلاس 'ڈی': (D)

جلنے والی دھات مثلاً میگنیشیم، سوڈیم، پوٹاشیم وغیرہ کو آگ لگنے کی صورت میں بے پناہ حرارت خارج ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں اردگرد کے ماحول کو ٹھنڈا رکھیں۔ ساتھ پڑی ہوئی اشیاء کو دور ہٹا دیں۔ آگ کو بڑھنے سے روکیں۔ پانی آگ پر نہ ڈالیں کیونکہ پانی ڈالنے سے اس قسم کی آگ اور بھی خوفناک ہو جائے گی۔ پیشہ ور فائر مین کے آنے تک آگ کو پھیلنے نہ دیں۔

5۔کلاس 'ای': (E)

بجلی کی تاروں یا بجلی کی مشینری وغیرہ کی آگ۔ اس قسم کی آگ بجھانے کے لئے کاربن ڈائی آکسائیڈ یا BCF Hallon ٹائپ ایکسٹنگشرز استعمال کریں۔ ڈرائی کیمیکل پاؤڈر گو کارگر ہے مگر قیمتی مشینری مثلاً کمپیوٹر اور دیگر الیکٹرونک کے سامان پر استعمال نہ کریں کیونکہ یہ مشینری پر جم کر اسے نقصان پہنچائے گا۔

نوٹ: بجلی کی آگ پر پانی یا فوم استعمال نہ کریں کیونکہ ان میں بجلی سرایت کر سکتی ہے اور اس طرح آگ بجھانے والے کو بجلی سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔

آگ لگنے کی عام وجوہات

☆ آگ سے تحفظ اور بچاؤ کی تدابیر سے انحراف

☆ لاپرواہی۔

☆ لاعلمی۔

☆ کام کرنے کے مروجہ اصولوں کو پس پشت ڈالنا

آگ سے تحفظ کے لئے احتیاطی تدابیر

☆ اپنے علاقے کو صاف ستھرا رکھیں۔

☆ سامان ایسی ترتیب سے رکھیں کہ ہنگامی حالات میں رکاوٹ نہ بنے۔

☆ غیر ضروری سامان مثلاً کاغذ، فائلیں یا فرنیچر وغیرہ دفتر یا کام کرنے والی جگہ سے ہٹا دیں۔

☆ اگر سگریٹ پیتے ہیں تو میز پر ایش ٹرے میں پانی ڈال کر رکھیں فائلوں اور کاغذات کو ایش ٹرے سے مناسب فاصلے پر رکھیں۔

☆ جہاں سگریٹ پینے کی ممانعت ہے وہاں سگریٹ نہ پئیں۔

☆ جلتے ہوئے سگریٹ یا دیا سلائی کو بے احتیاطی سے نہ پھینکیں۔

☆ آگ پکڑنے والے مادوں کو ہمیشہ بند ڈبوں میں رکھیں۔ اگر کسی چیز سے آگ لگنے کا خطرہ ہے تو اس خطرہ (Fire Hazard) کو دور کریں۔ اگر آپ کے لئے ممکن نہ ہو تو افسران بالا کو مطلع کریں۔

☆ ایک پوائنٹ سے ایک وقت میں ایک سے زیادہ بجلی کے آلات استعمال نہ کریں۔

☆ دفتر یا کام والی جگہ چھوڑنے سے پہلے بجلی کے پنکھے، بلب اور دیگر مشینری کے سوئچ آف کر دیں۔

☆ ویلڈنگ کرنا ہو تو ہمیشہ فائر ایکسٹنگشرز ساتھ رکھیں۔

☆ اپنے علاقے کے فائر پوائنٹ، بجلی کے مین سوئچ اور گیس کے والو کی جگہ کو جانیں۔

☆ فائر پوائنٹ کے راستے کو ہمیشہ کھلا رکھیں اور کسی قسم کی رکاوٹ کھڑی نہ کریں۔

☆ اگر فائر ایکسٹنگشرز کسی وجہ سے استعمال ہو جائے یا ناکارہ ملے تو سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کو مطلع کریں تا کہ اسے فوراً تبدیل کر دیا جائے۔

☆ فائر فائٹنگ کی تربیت حاصل کریں تا کہ بہتر طریقے سے بچاؤ کی تدابیر پر عمل کر سکیں اور آگ لگنے کی صورت میں مناسب کارروائی کر کے آگ کو جلد بجھا سکیں۔

☆ روم ہیٹر جلنے والی اشیاء سے تین فٹ کے فاصلے پر رکھیں۔

☆ آگ سے بچ کر نکلنے کا متبادل یا ہنگامی راستہ ذہن میں رکھیں۔

آگ لگنے کی صورت میں ہمارے فرائض

☆ فوراً قریبی فائر فائٹنگ سروس پر اطلاع دیں۔

☆ آگ کے قریب سے جلنے والی اشیاء کو ہٹا دیں

☆ اگر بجلی کے تاروں یا آلات میں آگ لگی ہوئی ہو یا لگنے کا خطرہ ہو تو فوراً بجلی کا مین سوئچ آف کر دیں تا کہ بجلی کا کرنٹ منقطع ہو جائے۔

☆ اگر آگ کسی کمرے میں ہے تو کمرے کے دروازے کھڑکیاں بند کر دیں تا کہ تازہ ہوا سے آگ مزید بڑھ نہ جائے۔

☆ قیمتی اشیاء اور اہم ریکارڈ کو پہلے بچانے کی کوشش کریں۔

☆ اپنے کپڑوں میں آگ لگنے کی صورت میں منہ کو دونوں ہاتھوں سے ڈھانپ کر زمین پر رول کریں۔

☆ دھواں گرم ہونے کی بناء پر اوپر اٹھتا ہے لہٰذا دھویں سے بھرے کمرے سے رینگ کر نکلنا چاہئے۔

☆ اگر کسی کے کپڑوں پر آگ لگ جائے تو اسے فوراً کمبل یا کسی موٹے کپڑے سے ڈھانپ کر زمین پر رول کریں۔

ابتدائی طبی امداد

☆ جلنے کی صورت میں جلنے والے زخم پر ٹھنڈا پانی ڈالیں یہاں تک کہ درد میں کمی آ جائے۔

☆ متاثرہ حصے میں سوجن بڑھ سکتی ہے لہٰذا اس حصے سے تنگ کپڑے، چوڑیاں، گھڑی، بیلٹ، جوتے اور اس طرح کی دیگر اشیاء فوری طور پر ہٹا دیں۔

☆ زخم کو کسی ہلکے، صاف اور روئیں سے پاک کپڑے سے ڈھک دیں۔

فائر ایکسٹنگشرز کی اقسام اور ان کا استعمال

آگ بجھانے والے آلے کو فائر ایکسٹنگشرز کہتے ہیں۔ مختلف قسم کے فائر ایکسٹنگشرز جو عام طور پر استعمال کئے جاتے ہیں، درج ذیل ہیں۔

واٹر ٹائپ:

ان کے سلنڈر میں عام پانی بھرا ہوتا ہے اور کیپ کے ساتھ CO_2 کا کارٹریج لگا ہوتا ہے جو سلنڈر میں پریشر پیدا کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کا طریقہ استعمال یہ ہے کہ:-

فائر ایکسٹنگشر کو سیدھا رکھیں، سیفٹی پن یا لاک کو کھولیں، کیپ پر لگے ہوئے 'ناب' یا دستی لیور کو دبائیں۔ کارٹریج کے پنکچر ہونے پر سلنڈر کے اندر دباؤ بنے گا جو پانی کو نوزل کے راستے باہر پھینکے گا نوزل کا رخ پہلے ہی آگ کی طرف کر لینا چاہئے۔

سوڈا ایسڈ ٹائپ:

اس قسم کے فائر ایکسٹنگشرز میں دو قسم کے کیمیکل ہوتے ہیں اور اسے الٹا کر کے چلایا جاتا ہے۔ کیمیکل کے آپس میں ملنے سے پریشر پیدا ہوتا ہے جو پانی کو نوزل کے رستے باہر پھینکتا ہے۔ اس سلنڈر کو الٹا کر کے چلایا جاتا ہے۔

فوم ٹائپ:

اس میں فوم کا محلول ہوتا ہے۔ کیپ کے ساتھ لگا ہوا CO_2 کارٹریج فائر ایکسٹنگشرز میں دباؤ

پیدا کرتا ہے۔ فائر ایکسٹنگشرز کو سیدھا رکھیں، سیفٹی پن نکالیں، نوزل کو ہاتھ میں پکڑیں، دستی لیور دبائیں، اندر لگا ہوا CO_2 کارٹریج پنکچر ہو کے سلنڈر میں دباؤ پیدا کرے گا جس کی وجہ سے فوم نوزل کے راستے تیزی سے باہر نکلے گا۔

ڈرائی کیمیکل پاؤڈر ٹائپ:

ان میں ڈرائی کیمیکل بھرا ہوتا ہے دباؤ پیدا کرنے کے لئے فائر ایکسٹنگشرز کے ساتھ باہر کی طرف CO_2 کارٹریج لگا ہوتا ہے یا نائٹروجن گیس کا براہ راست پریشر بھر دیا جاتا ہے اور ساتھ ہی اس پریشر کو ظاہر کرنے کے لئے ایک گیج بھی نصب ہوتا ہے۔ اس کا استعمال یوں ہے کہ فائر ایکسٹنگشر کو سیدھا رکھیں CO_2 کی کارٹریج کے والو کو الٹا گھما کر کھولیں تو فائر ایکسٹنگشر میں دباؤ پیدا ہوگا، ہینڈل سے اس کو اٹھائیں، نوزل میں لگے ہوئے لیور کو دبائیں پاؤڈر انتہائی تیز رفتاری سے نکلے گا۔ اگر فائر ایکسٹنگشر نائٹروجن پریشر والا ہو تو کیپ پر لگے ہوئے 'ناب' یا دستی لیور کو دبائیں، پاؤڈر انتہائی تیز رفتاری سے نوزل کے راستے باہر نکلے گا۔

CO_2 ٹائپ:

اس قسم کے فائر ایکسٹنگشرز میں CO_2 مائع شکل میں دباؤ کے ساتھ بھری ہوتی ہے۔

طریقہ استعمال یہ ہے کہ فائر ایکسٹنگشر سیدھا رکھیں، سیفٹی پن نکالیں، ہینڈل کے ساتھ منسلک ٹرائیگر یا لیور کو دبائیں۔ گیس نوزل رہارن کے راستے تیزی سے نکلے گی۔

نوٹ: CO_2 کے فائر ایکسٹنگشر استعمال کرتے ہوئے اس کے کسی دھات والے حصے پر ہاتھ نہ رکھیں تاکہ اس کی ٹھنڈک سے ہاتھ کو نقصان نہ پہنچے۔

BCF Hallon ٹائپ:

ان فائر ایکسٹنگشرز میں ہیلون (آگ بجھانے والی مائع گیس) دباؤ کے ساتھ بھری ہوتی ہے اور دباؤ کو ظاہر کرنے کے لئے ایک میٹر لگا ہوتا ہے۔

طریقہ استعمال: فائر ایکسٹنگشر کو سیدھا رکھیں، سیفٹی پن رلاک کھولیں، ٹرائیگر دبائیں ہیلون تیزی سے نوزل کے راستے باہر نکلے گی۔

خصوصی نوٹ:

1۔ فائر ایکسٹنگشرز سے نکلنے والے مادے (پانی، فوم، پاؤڈر، CO_2، ہیلون) کو آگ کی جڑ (Base) پر پھینکیں تاکہ آگ کو جلد بجھایا جاسکے۔

2۔ فائر ایکسٹنگشرز ہوا کے رخ سے استعمال کریں تاکہ اس کی مار (Range) زیادہ سے زیادہ حاصل کی جاسکے۔

ربوہ ایمرجنسی نمبرز

ربوہ میں آگ لگنے کی صورت میں درج ذیل نمبرز پر اطلاع دیں۔

فائر ٹرک کے نمبرز:

0320-4465262

0320-4892437

دفتر کے نمبرز:

212349

212312

بقیہ صفحہ 4

"بیٹا! مجھے ایک دفعہ خواب میں نظر آیا کہ مجھے جنت کے پھلوں میں سے پھل پیش کئے گئے اور میں حیران ہوتا رہا کہ مجھ ناکارہ اور گناہ گار سے کون سا ایسا عمل سرزد ہوا کہ مجھ پر خدا تعالیٰ کا یہ احسان ہوا۔ یہ بات تو مجھ پر عباس کی شہادت کے بعد واضح ہوئی کہ میری خواب کی تعبیر کیا تھی۔ اس لئے کہ شہید اولاد جنت کے پھلوں سے تعبیر کی جاتی ہے میری عقل پر کیسا پردہ پڑ گیا کہ مجھے تعبیر جانتے ہوئے بھی اپنے خواب کی تعبیر سمجھ نہ آئی۔"

یہ خواب بیان کرتے ہوئے دادا جان کی آواز بھر گئی اور آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

ابا جان کی شہادت کے بعد دادا جان نے خواب دیکھا کہ ان کو گلاب کے دو پھول پیش کئے گئے۔ اس کی تعبیر دادا جان نے خود ہی سمجھ لی کہ اس سے مراد شہید اولاد ہے۔

میرے دادا جان کو کیا معلوم تھا کہ جنت کے پھلوں میں سے خدا تعالیٰ نے کچھ اور پھل ابھی ان کے لئے چن رکھے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کو اور بھی اپنے قرب سے متمتع کرنا ہے۔

دادا جان کی وفات 1978ء میں ہوئی اور ان کے وصال کے بعد 1985ء میں آپ کے تیسرے بیٹے پروفیسر ڈاکٹر عقیل بن عبدالقادر صاحب نے بھی جام شہادت نوش کیا اور حضرت دادا جان کے خواب کی تکمیل کی۔ لیکن میرے پیارے خدا نے دوسرے بیٹے کی شہادت کے دلگداز واقعہ سے پہلے ہی دادا جان کو اپنے پاس بلا لیا۔

ابا جان کی شہادت کے وقت بچے چھوٹے تھے۔ لیکن خدا کے فضل سے سب بیٹیوں اور بیٹوں نے اعلیٰ تعلیم پائی اور خدا تعالیٰ نے بے شمار برکتوں اور فضلوں کی بارش برسائی ورثاء کے نام درج ذیل ہیں:

☆ محترمہ حمدی بیگم صاحبہ زوجہ پروفیسر عباس بن عبدالقادر، امریکہ۔

☆ خاکسارہ سیدہ مریم سکینہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر مسلم بن عقیل صاحب اوسلو ناروے

☆ محترمہ سیدہ شفنی خدیجہ صاحبہ اہلیہ مکرم سردار رفیق احمد صاحب بفیلو، امریکہ۔

☆ محترمہ سیدہ بشریٰ سلمان احمد صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد سلمان صاحب ٹورانٹو، کینیڈا

☆ مکرم سید حماد اسماعیل بن عباس صاحب نیویارک امریکہ۔

☆ مکرم سید عمار بن عباس صاحب نیویارک امریکہ

☆ محترمہ سیدہ ڈاکٹر عامرہ بنت عباس صاحب اہلیہ مکرم ڈاکٹر فیروز احمد پیڈر صاحب، امریکہ۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34830 میں محمد شعیب خالد ولد محمد بشیر قوم کھنانہ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 2-12-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شعیب خالد ولد محمد بشیر حیدرآباد گواہ شد نمبر 1 منظور حسن علی وصیت نمبر 32941 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد چودھری وصیت نمبر 17223

مسل نمبر 34831 میں امتہ القیوم فرخ زوجہ محمد شعیب خالد قوم ماگر پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 2-12-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی ایک تولہ۔ طلائی کوکا مالیتی -/250 روپے۔ طلائی انگوٹھی وزنی 5.250 گرام مالیتی -/3250 روپے۔ نقد رقم -/15000 روپے۔ نقرئی زیورات وزنی 4 تولے۔ ایک عدد سلائی مشین و واشنگ مشین۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم فرح زوجہ محمد شعیب خالد لطیف آباد ضلع حیدرآباد گواہ شد نمبر 1 منظور حسن وصیت نمبر 32941 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر وصیت نمبر 31869

مسل نمبر 34832 میں عادل احمد رضوان ولد نسیم احمد چودھری قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 10-12-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عادل احمد رضوان ولد نسیم احمد چودھری حیدرآباد گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد چودھری وصیت نمبر 17223 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت 19495

مسل نمبر 34833 میں خرم احمد کاشان ولد نسیم احمد چودھری قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 10-12-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم احمد کاشان ولد نسیم احمد چودھری لطیف آباد ضلع حیدرآباد گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد چودھری وصیت نمبر 17223 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 19495

☆ پودا لگانا پھر آب پاشی کرنا اور اس کی خبر گیری رکھنا اور ثمر دار درخت ہونے تک محفوظ رکھنا ایک بڑا احسان ہے۔
(حضرت مسیح موعود)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم مرزا امیر احمد صاحب ایڈمنسٹریٹر آئیڈیل پبلک سکول ربوہ لکھتے ہیں کہ میری بھانجی مکرمہ صائمہ ندرت شاہ صاحبہ بنت مکرم انور حسین شاہ صاحب کیلیفورنیا امریکہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم مظفر احمد ظفر صاحب ابن مکرم قریشی محمد اسلم صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ بعوض ایک لاکھ روپیہ حق مہر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے مورخہ 23 مارچ 2003ء کو بعد نماز مغرب بیت ناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں کیا۔ مکرمہ صائمہ ندرت صاحبہ مکرم مولانا سلطان احمد صاحب پیرکوٹی مرحوم کی نواسی اور مکرم مظفر احمد ظفر صاحب مکرم کالا خاں صاحب مرحوم آف تراڑکھل کشمیر کے پوتے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم رفیق مبارک میر صاحب نائب وکیل تعمیل تنفیذ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی خالہ مکرمہ نصرت افزاء بھٹی صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرشید بھٹی صاحب ملٹن کینز یو۔کے مورخہ 27 اپریل 2003ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ حضرت بابو روشن دین صاحب (سیالکوٹ) رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی تھیں۔ مکرم عبدالرشید بھٹی صاحب (برادر ڈاکٹر عبدالقادر بھٹی صاحب آف گوجرانوالہ حال دارالعلوم شرقی نور) لمبا عرصہ جماعت مانچسٹر یو۔کے کے صدر رہے ہیں۔ آج کل ان کے بیٹے مکرم عامر تسنیم بھٹی صاحب جماعت ملٹن کینز کے صدر ہیں۔ مورخہ 30 اپریل کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بیت الفضل لندن میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں مورخہ یکم مئی 2003ء کو میت ربوہ لائی گئی۔ یہاں مکرم ملک خالد مسعود صاحب قائمقام ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بعد نماز عصر بیت المبارک میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں بعد تدفین قبر تیار ہونے پر دعا کروائی۔ مرحومہ نہایت مخلص، دعا گو اور مہمان نواز خاتون تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

بازیافتہ نقدی

☼ دفتر صدر عمومی میں کچھ بازیافتہ نقدی جمع کروائی گئی ہے جن صاحب کی ہو وہ دفتر سے رابطہ کریں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

تقریب شادی

☼ مکرمہ امۃ النور صاحبہ بنت مکرم عبدالعزیز خان صاحب (سپرنٹنڈنٹ ریونیو بورڈ) سیکرٹری تعلیم القرآن فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور کی تقریب شادی ہمراہ مکرم ظہیر احمد خان صاحب ابن مکرم مختار احمد صاحب گلستان کالونی فیروز پور روڈ مورخہ 27 اپریل 2003ء بروز اتوار منعقد ہوئی۔ اس موقعہ پر دعا مکرم ڈاکٹر محمد صادق صاحب جنجوعہ صدر حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ نے کروائی۔ اگلے روز آواری ہوٹل لاہور میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ مکرمہ امۃ النور صاحبہ محترم حافظ مولوی عبدالکریم خان صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ خوشاب کی پوتی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ شادی ہر لحاظ سے بہت بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

اعلان دار القضاء

(مکرم تسیم الدین صاحب وغیرہ بابت ترکہ مکرم احمد دین صاحب)

مکرم تسیم الدین صاحب وغیرہ ورثاء مکرم احمد دین صاحب (ابن مکرم علم دین صاحب) مقیم کوئٹہ نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ/مکان نمبر 12/21 دارالرحمت شرقی ربوہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ/مکان ہم سب بہن بھائیوں کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1۔ مکرم تسیم الدین صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم عبدالخالق صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم منور الدین صاحب (بیٹا)
4۔ محترمہ امۃ النصیر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

درخواست دعا

☼ مکرمہ امۃ الامین صاحبہ اہلیہ مکرم صوبیدار میجر عبدالحمید صاحب دار الیمن شرقی ربوہ ایک ماہ سے معدہ کی تکلیف سے بیمار ہیں اور لاہور میں زیر علاج ہیں۔ کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

☼ مکرم سجاد احمد صاحب کارکن وقف جدید کی دادی مکرمہ اللہ وسائی صاحبہ اہلیہ مکرم سلطان محمود صاحب مرحوم گزشتہ چند روز سے شدید بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

شام پر پابندیاں۔ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے خبردار کیا ہے کہ اگر شام نے اپنی پالیسیاں تبدیل نہ کیں تو اسے سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا اس پر پابندیاں لگا دی جائیں گی۔ شام پالیسی تبدیل کرے تو اسے مستقبل میں فائدے ہو سکتے ہیں شام نے امریکی دھمکی کے جواب میں کہا ہے کہ امریکہ کو چاہئے کہ وہ خطے میں قیام امن کے لئے اسرائیل پر دباؤ ڈالے۔ جب تک اسرائیل علاقے خالی نہیں کرتا امن قائم نہیں ہو سکتا۔

طالبان قیدی۔ امریکی وزیر دفاع رمزفیلڈ نے کہا ہے کہ گوانتاناموبے میں قید طالبان قیدیوں کی تعداد چھ سو کے لگ بھگ ہے۔ ان سے پوچھ گچھ کے عمل میں تیزی لائی جا رہی ہے تاکہ انہیں جلد رہا کیا جا سکے۔ گوانتاناموبے میں 42 ممالک سے تعلق رکھنے والے قیدی ہیں اب تک صرف 20 رہا ہوئے ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں کا کہنا ہے کہ گوانتاناموبے میں قیدیوں کے قانونی حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔

بنگلہ دیش میں متعدد ہلاک۔ بنگلہ دیش میں موسلا دھار بارشوں اور طوفان سے 31 افراد ہلاک اور 100 زخمی ہو گئے ہیں ایک دیہات میں مٹی کا تودہ کچے مکانات پر گرنے سے 22 افراد ہلاک ہو گئے۔

سارس سے مزید ہلاکتیں۔ سارس وائرس پر ابھی تک قابو نہیں پایا جا سکا۔ چین میں سارس سے مزید 9 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ بیجنگ کو پانی فراہم کرنے والے افراد کا آنا جانا روک دیا گیا ہے۔ تفریحی مراکز بند کر دیئے گئے ہیں۔ تیراکی اور مچھلیاں پکڑنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ امریکی سائنس دانوں نے اس بیماری کے علاج میں حوصلہ افزا پیش رفت کا دعویٰ کیا ہے۔ ایڈز کی دوا سارس کو روک سکتی ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے کہا کہ ایک دوسرے کو چھونے سے بھی سارس ہو سکتی ہے۔

ایران کو تنہا کر دیں گے۔ امریکہ نے کہا ہے کہ وہ ایران کو عالمی برادری میں تنہا کرنے کی بھرپور کوشش کرے گا۔ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا ہے کہ ایرانی عوام کو بتانا ہوگا کہ ان کے رہنماؤں کی پالیسیاں نامناسب ہیں۔ جوہری پروگرام کے جاری رہنے اور دہشت گردوں کی حمایت ترک نہ کرنے تک تہران کے امریکہ اور عالمی برادری سے تعلقات بہتر نہیں ہو سکتے۔

بغداد میں برطانوی سفیر۔ عراق میں صدام حکومت کے خاتمے کے بعد گزشتہ 12 برسوں کے دوران پہلی بار برطانیہ کے سفیر بغداد پہنچ رہے ہیں۔ برطانوی سفیر کرسٹوفر کے ساتھ عملے کے تین ارکان ہوں گے۔

امریکہ میں طوفان سے 28 ہلاک۔ امریکہ کی وسطی ریاستوں میں شدید طوفان کے باعث 28 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ طوفان کا نشانہ کنساس اور میسوری ریاستیں بنیں۔ ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ زبردست جانی و مالی نقصان ہوا۔

مشترکہ فوجی کارروائی۔ متحدہ عرب امارات کے ولی عہد اور وزیر دفاع شیخ محمد بن راشد المکتوم نے کہا ہے کہ یو اے ای کی فوج خلیج کونسل کے کسی بھی رکن ملک پر غیر ملکی حملے کی صورت میں مل کر اس کا مقابلہ کرے گی عرب لیڈر جب بھی مشترکہ فوجی کارروائی کے لئے آواز دیں گے ہم لبیک کہیں گے۔

روسی جنگلات میں آگ بھڑک اٹھی۔ روس میں 30 ہزار ہیکٹر پر پھیلے جنگلات میں ہولناک آگ بھڑک اٹھی ہے۔ 4 ہزار سے زائد فائر فائٹر جہازوں اور ہیلی کاپٹروں کی مدد سے آگ پر قابو پانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

عراق میں 9 رکنی کابینہ۔ عراق میں امریکی سول ایڈمنسٹریٹر جے گارنر نے کہا ہے کہ مختلف اپوزیشن پارٹیوں کے 9۔ ارکان مل کر عراق کا انتظام چلائیں گے۔ وقت کے ساتھ ساتھ کابینہ میں توسیع کریں گے۔ ان میں عیسائی اور سنی رہنماؤں کو بھی شامل کیا جائے گا۔

شمالی کوریا کے متعلق امریکی پالیسی۔ امریکہ شمالی کوریا کے بارے میں اپنی پالیسی تبدیل کر رہا ہے۔ جس کے تحت شمالی کوریا کو ایٹمی ہتھیار تیار کرنے سے روکنے کی بجائے ان کی دوسرے ممالک کو فراہمی کو روکا جائے گا۔

بینن میں 16 ہلاک۔ افریقی ملک بینن میں ایک پوپ کنسرٹ میں بھگدڑ مچنے سے 16 افراد ہلاک ہو گئے اور 12 زخمی ہو گئے کانگو سے تعلق رکھنے والا گلوکار سٹیج پر آیا تو سینکڑوں پرستاروں نے اس کے قریب ہونے کی کوشش کی جس سے بھگدڑ مچ گئی۔

325 عراقی رہا۔ امریکی فوج نے مزید 325 عراقی جنگی قیدیوں کو رہا کر دیا ہے جبکہ 3200 قیدی تاحال زیر حراست ہیں۔ امریکی سنٹرل کمانڈ نے بتایا ہے کہ اب تک کل 3178 قیدیوں کو پرول پر رہا کیا گیا ہے جبکہ 3002 قیدیوں کو لڑائی کا ثابت نہ ہونے پر رہا کیا جائے گا۔

جاسوسی طیارہ۔ امریکی دفاعی ماہرین کے مطابق امریکی فوج اس سال جولائی تک شہد کی مکھی کے سائز کے برابر جاسوسی طیارے بنانے میں کامیاب ہو جائے گی۔ اس طیارے میں تین کیمرے نصب ہوں گے جو عمارتوں کے اندر گھس کر دشمن کے بارے میں معلومات فراہم کریں گے۔

بغداد اور بصرہ میں لوٹ مار۔ عالمی نشریاتی ادارے کے مطابق عراق میں امن و امان کی صورت حال مسلسل غیر مستحکم ہے۔ بغداد اور بصرہ میں لوٹ مار جاری ہے۔ اتحادی فوج نے لاقانونیت میں ملوث لوگوں کے خلاف کارروائی کر کے درجنوں کو گرفتار کر لیا ہے۔

ملکی خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	7 مئی	زوال آفتاب	12-05
بدھ	7 مئی	غروب آفتاب	6-56
جمعرات	8 مئی	طلوع فجر	3-43
جمعرات	8 مئی	طلوع آفتاب	5-15

پاک بھارت مذاکرات جلد شروع ہو جائیں گے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان عزیز احمد خان نے کہا ہے کہ بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے دورہ پاکستان کی دعوت کا مثبت جواب بھجوایا ہے۔ امید واثق ہے کہ پاک بھارت مذاکرات جلد شروع ہو جائیں گے۔

جمالی کا سیاسی رہنماؤں سے صلاح مشورہ۔ بھارت کے ساتھ کشمیر سمیت تمام مسئلوں پر مذاکرات میں متفقہ لائحہ عمل طے کرنے کے لئے حکومت اور اس کی حلیف جماعتوں اور اپوزیشن کے درمیان مشاورت کے سلسلے میں وزیر اعظم ہاؤس میں بات چیت ہوئی۔

ایل ایف او کے اختلافی نکات پر بحث۔ ایل ایف او اور دیگر اختلافی معاملات پر حکومت اور اپوزیشن کے درمیان ساڑھے سات گھنٹے مذاکرات ہوئے جس میں متنازعہ امور پر بحث کی گئی۔

دیگر صوبوں سے رابطے ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ پانی اور این ایف سی ایوارڈ جیسے اہم معاملات پر دیگر صوبوں سے رابطے ہیں اور ہم سب اتفاق رائے سے مسائل حل کریں گے۔ رواں مالی سال میں عبوری ایوارڈ آنے کے امکانات نہیں۔ ایل ایف او پر سیاستدان ذمہ داری کا ثبوت دیں۔ کاروباری ماحول کے لئے سفارشات تیار کر رہے ہیں۔ تاجروں سے بھی مشاورت کی جائے گی۔

پاکستان اپنی ذمہ داریاں ادا کرے گا۔ صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان کشمیریوں کو حق خودارادیت دلانے کے لئے اپنی ذمہ داریاں ادا کرے گا۔ اور تنازعہ کشمیر کا کوئی ایسا حل قبول نہیں کرے گا جو پاکستانی اور کشمیری عوام کی امنگوں اور خواہشات کے خلاف ہو۔

مسئلہ کشمیر کو مرکزی حیثیت حاصل ہو گی۔ وزیر خارجہ خورشید قصوری اور بھارت کے امور خارجہ کے وزیر ڈگ وجے سنگھ نے کہا ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان بات چیت میں مسئلہ کشمیر کو مرکزی حیثیت حاصل ہو گی۔ دونوں نے یہ بات سی این این کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے کہی۔

بھرتی پالیسی کی منظوری۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے خالی سرکاری آسامیوں پر بھرتی کے سلسلہ میں بھرتی پالیسی کی منظوری دے دی ہے اس کا اعلان جلد ہی کر دیا جائے گا۔

بھارت سے مذاکرات پر قوم کو اعتماد میں لوں گا۔ وزیر اعظم پاکستان نے کہا ہے کہ قوم پریشان نہ ہو ایل ایف او کا معاملہ جلد حل ہو جائے گا۔ بھارت کے ساتھ مذاکرات سے قبل قوم کو اعتماد میں لیا جائے گا۔ ضلعی حکومتوں کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔ جھوٹے وعدے نہیں کروں گا۔

فوجوں میں کمی ہو سکتی ہے۔ صدر مشرف نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر حل ہونے اور اپنی سلامتی کا خطرہ دور ہو جانے کے بعد پاکستان اور بھارت فوجیں کم کر سکتے ہیں اور خطہ کو ایٹمی ہتھیاروں سے پاک کیا جا سکتا ہے۔

صدر کی وردی ہماری جماعت کا مسئلہ نہیں۔ مسلم لیگ ق کے سربراہ شجاعت حسین نے کہا ہے کہ صدر کی وردی کو ایشو بنا کر سیاستدانوں کو اپنی منظم فوج کو زیر بحث نہیں لانا چاہئے اور نہ ہی ایسے معاملات میں الجھنا چاہئے جس کے منفی اثرات قومی اداروں یکجہتی اور اتحاد پر ہوں۔ صدر مشرف نے اگر وردی اتارنی ہے تو کسی سیاستدان نے نہیں کسی فوجی نے ہی پہننی ہے۔

روحی
ڈپریشن کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH: 04524-212434, FAX: 213666

بھٹی ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
اوقات آجکل صبح 8:30 تا 1-30 بجے
شام 5:30 تا 9:30 بجے رات
قائم کردہ ڈاکٹر منصور احمد بھٹی (مرحوم)
اقصیٰ چوک ربوہ
فون 213698

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے۔
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ وائرنگ۔
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
موبائل: 0300-4810882

چاندی میں الیس اللہ کی نئی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ
زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

AHMAD MONEY CHANGER
AMC
Deals in:-All Foreign currencies,Bank Drafts,T.T,FEBC,Encashment Certificate
State Bank Licence # Fel (c)/15812-P-98
B-1 Raheem Complex,Main Gulberg II,Lahore
Tel#5713728,5713421, 5750480 ,5752796 Fax#5750480

ضرورت سٹاف
ہمیں اپنی تھری ایس ڈیلرشپ ہنڈائی سرگودھا موٹرز کے لئے درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔

اسامی	قابلیت	تجربہ		تعداد اسامی
سیلز مینیجر	MBA مارکیٹنگ	پانچ سال	کمپیوٹر نالج رکھنے والے کو ترجیح دی جائیگی	1
اسسٹنٹ سیلز مینیجر	MBA	تین سال	〃	1
سیلز ایگزیکٹو	BA, BSc, MBA	تین سال	کمپیوٹر نالج رکھنے والے کو ترجیح دی جائیگی	3
پارٹس مینیجر	BA, BSc	پانچ سال		1
پارٹس اسسٹنٹ	BA	تین سال		1
سروس ایڈوائزر	FA, FSc ایڈمنسٹریٹر	پانچ سال		1
اکاؤنٹنٹ	M.com, B.com	پانچ سال	کمپیوٹر اپریٹنگ کا ڈپلومہ ہو	1
مکینک	میٹرک	دس سال		2
پینٹر	میٹرک	دس سال		2
سیکورٹی گارڈ	میٹرک		لائسنس یافتہ، ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائیگی	3

خواہشمند حضرات کی درخواستیں مقامی صدر صاحب کی تصدیق کیساتھ 15 مئی 2003ء تک ہنڈائی سرگودھا موٹرز کالج روڈ سرگودھا تک پہنچ جانی چاہئیں۔
ہنڈائی موٹرز سرگودھا
فون: 729329
فیکس 725380
کالج روڈ سرگودھا

زرعی زمین برائے فروخت
زرعی زمین خریدنے کا نادر موقع ربوہ سے 20 کلومیٹر کے فاصلہ پر خواہشمند احباب خاکسار سے رابطہ کریں۔
مرزا حفیظ احمد
حفیظ آباد فارم مندرانہ ضلع جھنگ
بیت الاحمد دار الصدر فون 212229

ایک محدود مدت کے لئے سیلنگ فین صرف
خوبصورت دیدہ زیب رنگوں میں 2 سالہ گارنٹی کے ساتھ
ہر قسم کے کوروں کی تحسیں جستی جالی
2 سال کی گارنٹی کے ساتھ بنوائیں

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
★ ریلوے روڈ فون۔ 214750
★ اقصیٰ روڈ فون۔ 212515
SHARIF JEWELLERS

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29